سنتِ قبلیہ ادا کرنے کے بعد وضو ٹوٹ گیا، تو کیا یہ سنتیں دوبارہ پڑھنی ہوں گی

مجیب: ابومحمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12444

تاریخ اجراء: 06ربیع الاول1444ھ/03اکتوبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ سنتِ قبلیہ ادا کرنے کے بعد وضو ٹوٹ گیا، تو کیا وضو کرنے کے بعد فرض نماز ادا کرنے سے پہلے یہ سنتیں دوبارہ ادا کرنی ہوں گی؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں وضو کرنے کے بعد فرض نماز ادا کرلی جائے، سنتِ قبلیہ کو دوبارہ ادا کرنا ضروری نہیں۔

تنویر الابصار میں ہے: ”لو تکلم بین السنة و الفرض لا یسقطھا۔۔۔و کذا کل عمل ینافی التحریمة علی الاصح “یعنی اگر کسی نے سنت و فرض کے درمیان کلام کیا، تو یہ سنتوں کو ساقط نہیں کرے گا۔۔۔اور اسی طرح ہر وہ کام جو تحریمہ کے منافی ہو اصح قول کے مطابق۔ (تنویر الابصار مع الشامی ملتقطا، جلد2، صفحہ558، مطبوعہ: کوئٹہ)

حاشیۃ الطحطاوی علی المراقی میں ہے: ”والکلام بین السنة والفرض و کل عمل ینافی التحریمة لا یسقطھا “یعنی سنت و فرض کے مابین کلام اور ہر وہ کام جو تحریمہ کے منافی ہو سنتوں کو ساقط نہیں کرتا۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی المراقی، صفحہ389، مطبوعہ: بیروت)

امام سید احمد طحطاوی رحمۃ اللہ علیہ ”بین السنة و الفرض“ کے تحت ارشاد فرماتے ہیں: ”اعم من القبلیة و البعدیة “یعنی (سنت) عام ہے خواہ قبلیہ ہو یا بعدیہ۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی الدر، جلد2، صفحہ416، مطبوعہ: بیروت)

علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”اذ حقیقة البطلان بعیدة لعدم المنافی “یعنی کیونکہ منافیِ نماز (عمل) نہ ہونے کی وجہ سے حقیقتِ بطلانِ نماز بعید ہے۔ (منحۃ الخالق علی البحر الرائق، جلد2، صفحہ87، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے:"سنت و فرض کے درمیان کلام کرنے سے اصح یہ ہے کہ سنت باطل نہیں ہوتی البتہ ثواب کم ہو جاتا ہے یہی حکم ہر اس کام کا ہے، جو منافیِ تحریمہ ہو" (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ666، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net